

50

آیت نمبر 33

آیات نمبر 33 تا 41 میں اس بات کی تصدیق کہ عیسیٰ علیہ السلام بھی ابراہیم علیہ السلام ہی کی نسل سے ہیں، مریم علیہا السلام کی پیدائش اور ابتدائی زندگی کے واقعات، ذکریا علیہ السلام کی دعا اور یحیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ بیشک اللہ نے آدم (علیہ السّلام) نوح (علیہ السّلام) آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو سب جہان والوں پر ترجیح دے کر اپنی رسالت کے لئے منتخب فرمالیا ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ یہ ایک ہی نسل ہے اور ایک دوسرے کی اولاد ہیں، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ اور وہ وقت یاد کریں جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے میرے رب! میں اس بچے کو جو میرے پیٹ میں ہے تیری نذر کرتی ہوں وہ سب کاموں سے آزاد رہ کر تیری خدمت کے لئے وقف ہو گا سو تو میری طرف سے یہ نذرانہ قبول فرمالے، بیشک تو خوب سننے اور خوب جاننے والا ہے فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ پھر جب عمران کی بیوی نے اس حمل کو جنا تو بولی کہ اے میرے رب میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے، حالانکہ جو کچھ اس نے جنا تھا اللہ اسے خوب جانتا تھا کہ کوئی لڑکا ہرگز اس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا جو اللہ نے اسے عطا کی تھی، کہ

یہ لڑکی بالآخر ایک رسول کی ماں بنے گی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ
ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ اور عمران کی بیوی نے کہا کہ میں نے اس کا
نام ہی مریم یعنی عبادت گزار رکھ دیا ہے اور بیشک میں اس کو اور اس کی اولاد کو
شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ
اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ آخر کار مریم کو اس کے رب نے
خوشی اور پسندیدگی کے ساتھ قبول فرما لیا اور اسے عمدہ طریقے کے ساتھ پروان
چڑھایا اور اس کی نگہبانی زکریا (علیہ السّلام) کے سپرد کر دی كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا
زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ جب بھی
زکریا (علیہ السّلام) اس لڑکی کے پاس عبادت گاہ کے کمرہ میں داخل ہوتے تو وہ اس
کے پاس کوئی نہ کوئی کھانے کی چیز موجود پاتے، انہوں نے پوچھا کہ اے مریم! یہ
چیزیں تمہارے پاس کہاں سے آتی ہیں؟ وہ جواب دیتی کہ یہ رزق اللہ کے پاس سے
آتا ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق عطا فرماتا ہے هُنَالِكَ دَعَا
زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ
الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ یہ حال دیکھ کر زکریا (علیہ السّلام) نے اپنے رب سے دعا کی، انہوں نے
عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے اپنی بارگاہ سے نیک اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا کا
سننے والا ہے فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ هُوَ قَآىِٕمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ﴿۳۹﴾ ابھی وہ حجرے میں کھڑے نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ انہیں فرشتوں
نے آواز دے کر کہا کہ بیشک اللہ آپ کو ایک بیٹے یحیٰی (علیہ السّلام) کی بشارت دیتا
ہے جو کلمۃ اللہ یعنی عیسٰی (علیہ السّلام) کی تصدیق کرنے والا ہو گا، اس میں سرداری و
بزرگی کی شان ہو گی اور خواہشات پر قابو پانے والا ہو گا اور ہمارے خاص نیکوکار
بندوں میں سے نبی ہو گا قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ
امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ زکریا (علیہ السّلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے ہاں
لڑکا کیسے ہو گا؟ حالانکہ مجھ پر بڑھاپا آ پہنچا ہے اور میری بیوی بھی بانجھ ہے قَالَ
كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ﴿۴۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ ایسا ہی ہو گا کیونکہ اللہ جو چاہتا
ہے کر دیتا ہے قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ زکریا (علیہ السّلام) نے عرض کیا کہ
اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دیجئے قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ
النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ
الْاِبْكَارِ﴿۴۱﴾ اللہ نے فرمایا کہ تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے
سوائے اشارے کے کوئی بات نہیں کر سکو گے، اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور
شام اور صبح اس کی تسبیح کرتے رہو رکوع [۴]